

"المواهب اللدنية بالمنح المحمدية ﷺ" كاتعارنى وتجزياتى مطالعه

An Analytical study of the "Al-Mawāhib Al-Laduniyat Bil Minh Al-Muhammadiyah"

* Muhammad Nawaz

** Muhammad Fazal Haq Turābī

Although Imam Qusṭalānī, in compiling his book "Al-Mawāhib Al-Laduniyat Bil Minh Al-Muhammadiyah", has followed the footsteps of Qazi Ayaz's book Al- Shifā. But many chapters and information are unique to them and he has expanded this book with his additions and made it a treasure trove of information. This book is a beautiful fusion of the traditions of Muhaddithin and Ahl-e-Siyyar. Because he was not only a muhaddith but also a biographer. Were his greatest service in the learning of Hadith is "Irshad Al-Sārī Sharh Saḥīḥ Bukhārī", there his most significant service in Sira is this book. He has used the traditions of both the narrators and the Biographers in compiling it. In this book, the locks of meanings are opened with the keys of Faṭḥ Al-Bārī Li Ibn-e-Hajar 'Asqalānī. In other words, he has benefited a lot from Faṭḥ Al-Bārī Sharḥ Bukhari and has gained a lot of confidence. A large number of scholars have used this book, including Shiblī Nu'mānī, who has made extensive use of it in his Sirat un-Nabi ﷺ. Due to its popularity, many of its rates have been written.

The most detailed of these is the Zurqānī rate of Qusṭalānī. The great scholar like Imam Zarqani has commented in eleven volumes of this book, which is proof of its authenticity, noteworthy, and worth reading and treasure. Sheikh Nūruddin Ṭrabulsī gave Sharh and great people like Safiuddin Qasashi, Burhanuddin Ibrahim Maimoni, Shamsuddin Muhammad Shobri Misri and Nooruddin Ali Qari embellished this book with their footnotes. On the one hand, it teaches love and respect for the Holy Prophet ﷺ and on the other hand, it mentions the rights of the Holy Prophet ﷺ and the rewards for their payment. The writing style of the book is simple and smooth as well as eloquent and eloquent. The temptation is not so long that the length will be too long for the reader, nor is it so short that access to the concepts and

* Ph.D Research Scholar, Allama Iqbal Open University Islamabad.

** Ph.D Research Scholar, Dept. of Islamic Studies, The Islamia University of Bahawalpur.

demands will not be possible due to the brevity. The book has been read by the people and it has been adopted by biographers as an authentic and reliable source. Because of its importance and usefulness, an introductory and analytical study of this book will be presented in this article.

Key Words: Sīrah of the Holy Prophet ﷺ, Biographers, Imam Qusṭalānī, Al-Mawāhib Al-Laduniyat Bil Minh Al-Muhammadiyah, Respect & Love for the Holy Prophet ﷺ.

تعارف:

"المواهب اللدنیة بالمنح المحمدية" سیرت رسول ﷺ پر ایک بنیادی کتاب کا درجہ رکھتی ہے۔ کثیر تعداد میں علماء نے اس کتاب سے استفادہ کیا ہے جن میں علامہ شبلی نعمانی بھی شامل ہیں جنہوں نے "سیرت النبی" میں اس سے بہت زیادہ استفادہ کیا ہے۔ اس کی مقبولیت کی وجہ سے اس کی بہت سی شرحیں بھی لکھی گئی ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ مفصل زر قانی شرح قسطلانی ہے، امام زر قانی جیسے فاضل نے اس کتاب کی گیارہ جلدوں میں شرح فرمائی ہے، جو اس کے مستند، قابل توجہ اور لائق مطالعہ اور خزانہ گنجینہ ہونے کا ثبوت ہے اس کے علاوہ شیخ نور الدین ترابلسی نے اس کی شرح اور صفی الدین قشاشی - برہان الدین ابراہیم میمون - شمس الدین محمد شوہری مصری اور نور الدین علی قاری جیسے عظیم لوگوں نے اس کتاب کو اپنے حواشی سے مزین کیا۔

کتاب کا اسلوب تحریر سادہ اور سلیس ہونے کے ساتھ فصیح و بلیغ بھی ہے۔ کتاب نہ تو اتنی طویل ہے کہ قاری کے لئے طوالت کبیدگی خاطر کا باعث بنے اور نہ ہی اتنی مختصر ہے کہ اختصار کی وجہ سے مفہیم و مطالب تک رسائی نہ ممکن نظر آئے۔ اس میں ایک طرف تو محبت و تعظیم رسول ﷺ کا درس ملتا ہے تو دوسری طرف آپ ﷺ کے حقوق اور ان کی ادائیگی پر انعامات کا ذکر ملتا ہے۔ عوام نے اس کتاب کو حرز جان بنایا اور زیر مطالعہ رکھا ہے اور سیرت نگاروں نے اس کو ایک مستند اور قابل اعتماد ماخذ کے طور پر اپنایا ہے۔

تعارف امام قسطلانی:

امام قسطلانی جن کا پورا نام شہاب الدین ابو العباس احمد بن محمد بن ابو بکر القسطلانی ہے۔ آپ مصر کے شہر قاہرہ میں پیدا ہوئے اور وہیں قرآن مجید حفظ کیا اور ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ علامہ قسطلانی اپنے دور کے بہت بڑے امام، قرات کے استاد، علوم عقلیہ و نقلیہ کے ماہر اور صاحب تصانیف کثیرہ تھے۔ آپ نے بے شمار اساتذہ سے کسب فیض کیا جن میں سے سرفہرست علامہ ابن حجر عسقلانی ہیں۔ آپ وعظ کہنے میں بے نظیر تھے آپ کا وعظ سننے کے لئے دنیا کچھ چلی آئی تھی۔

شیخ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ کو امام قسطلانی علیہ الرحمۃ سے شکر رنجی تھی کہ آپ نے اپنی کتاب المواہب اللدنیہ میں میری کتابوں سے نقل کیا ہے اور تدلیس کرتے ہوئے میرا حوالہ نقل نہیں کیا ہے۔ نقل میں یہ ادبی خیانت ہے مواہب کے بہت سارے مقامات پر قسطلانی نے بیہقی سے نقل بتائی ہے اور حالانکہ بیہقی کی کتب ان کے پاس نہیں ہیں شیخ الاسلام زین الدین زکریا الانصاری کے حضور محاکمہ کی شکل میں امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے امام قسطلانی علیہ الرحمۃ پر الزام ثابت کیا۔ مناسب یہ تھا کہ آپ کہتے نقل السیوطی عن البیہقی کذا تاکہ مجھ سے استفادہ کے حق کے ساتھ ساتھ تصحیح نقل کی ذمہ داری سے بھی بری ہو جاتے۔ امام قسطلانی کے دل میں یہ بات

ہمیشہ رہی کہ امام سیوطی علیہ الرحمہ کے دل سے اس بات کی کدورت کو دھو دیا جائے ایک روز اسی ارادہ سے شہر مصر (قاہرہ) سے روضہ تک پیدل روانہ ہوئے جو ایک لمبی مسافت ہے۔ سیوطی کے در دولت پر دستک دی۔ شیخ نے اندر سے دریافت کیا کون شخص ہے۔ قسطلانی نے عرض کیا:

"منم احمد کہ برہنہ پاوہرہ نہ سر بردروازہ شہا بیتادام تاز من کدورت خاطر دوکندہ وراضی شوید

1"

میں احمد قسطلانی ننگے پاؤں، ننگے سر، آپ کے دروازہ پر کھڑے درخواست گزار ہوں کہ آپ میرے بارے میں اپنی دلی کدورت کو دور کر دیجئے اور راضی ہو جائیے۔

شیخ سیوطی نے گھر کے اندر ہی سے جواب دیا:

کدورت خاطر دور کردم۔ میں نے اپنی دلی کدورت دور کی۔ دروازہ نہ کھولا اور نہ ہی آپ نے امام قسطلانی سے ملاقات فرمائی۔ امام قسطلانی علیہ الرحمۃ 12 ذی قعدہ 851ھ، کو پیدا ہوئے، اور شب جمعہ سات محرم 923ھ، میں وفات پائی۔ بعد از نماز جمعہ جامع ازہر میں نماز جنازہ کے بعد ان کے گھر کے قریب مدرستہ الیمنی میں آسودہ خاک ہوئے۔ امام قسطلانی علیہ الرحمۃ نے مندرجہ ذیل کتب اپنی یادگار چھوڑیں ہیں:

1- ارشاد الساری، بخاری شریف کی بہترین شرح ہے جس میں فتح الباری اور کرمانی کا پورا پورا اختصار ہے نہ مختصر ہے نہ طویل ہے۔
اعتدال کی راہ میں مستقیم ہے۔ 2- العقود السنیۃ فی شرح المقدمة الجزیۃ 3۔ لطائف الاشارات فی عشرات القراءات
4- کتاب الكنز فی وقف حمزہ 5۔ ہشام علی الحمزہ 6۔ شرح شاطبیہ، ابن الجزری کی زیادات کو ملاوہ عجیب وغریب فوائد بیان کیے ہیں جو کہیں نہیں ملتے۔ 7- مشارق الانوار المضیئہ، قصیدہ بردہ شریف کی شرح ہے۔ 8- تقادیس الانفاس، یہ کتاب آداب صحبۃ الناس میں ہے۔ 9- الروض الزاہر، غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ کے مناقب میں ہے۔ 10- تحفۃ السامع والقاری بختم صحیح البخاری۔²

تعارفِ واہمیت کتاب:

اس کتاب کا پورا نام "المواہب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ" ہے سیرت مصطفیٰ ﷺ کے موضوع پر متاخرین کی تصانیف میں سے ایک رفیع اور رفیع المرتبت کتاب ہے۔ امام قسطلانی اگرچہ اپنی کتاب "المواہب اللدنیۃ با لمنح المحمدیۃ" کی تالیف میں قاضی عیاض کی کتاب الشفاء کے نقوش پر چلے ہیں۔ مگر بہت سارے ابواب اور معلومات میں ان سے منفرد ہیں اور آپ نے اپنے اضافہ جات، سے اس کتاب کو وسعت بخشی ہے اور معلومات کا خزانہ بنا دیا ہے۔ یہ کتاب محدثین اور اہل سیر کی روایات کا حسین امتزاج ہے۔ کیونکہ آپ صرف محدث ہی نہ تھے بلکہ سیرت نگار بھی تھے علم حدیث میں جہاں ان کی سب سے بڑی

¹ Shāh 'Abd al-'Azīz, Bustān al-Muḥaddithīn, Taraslater: 'Abd al-Samī' (Karachi: H.M Sa'id Co,mpany S.N), 319.

² Shāh 'Abd al-'Azīz, Bustān al-Muḥaddithīn, 318.

خدمت "ارشاد الساری شرح صحیح بخاری" ہے وہاں سیرت میں ان کی نمایاں خدمت یہ کتاب ہے۔ آپ نے اس کو تالیف کرتے وقت محدثین اور اہل سیر دونوں کی روایات سے استفادہ کیا ہے۔ اس کتاب میں معانی کے تالوں کو فتح الباری لابن حجر عسقلانی کی چابیوں سے کھولا ہے۔ یعنی فتح الباری شرح بخاری سے آپ نے بہت زیادہ استفادہ کیا ہے اور بہت زیادہ اعتماد کیا ہے۔

طباعت و اشاعت

مواہب کئی مرتبہ طباعت و اشاعت کے مراحل سے گزر چکی ہے مواہب عربی کے دو نسخہ جات ہمارے پیش نظر ہیں۔ جلد اول چار مقاصد کے ساتھ پانچ سو اڑسٹھ صفحات پر مشتمل ہے۔ جلد اول کے شروع میں چار صفحات فہرست پر مشتمل ہیں۔ مواہب کی جلد دوم پانچ (5) تا دس (10) چھ مقاصد کے ساتھ پانچ سو سڑسٹھ (567) صفحات پر مشتمل ہے اور جلد کے شروع میں فہرست عنوانات پانچ (5) صفحات پر مشتمل ہے دونوں جلدوں کے آخر میں منظوم تاریخ طباعت برآمد کی گئی ہے۔ یہ نسخہ 1281ھ، میں طبع ہوا لیکن مقام اشاعت ندارد ہمارے گمان کے مطابق یہ مصری نسخہ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

مواہب کا دوسرا نسخہ چار (4) جلدوں میں صالح احمد شامی کی تحقیق کے ساتھ المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، طبع اول 1412ھ-1991ء، میں طبع ہوا۔ اس خوشخط اور محقق نسخہ کی جلد اول، مقصد اول کے ساتھ چھ سو اڑسٹھ (669) صفحات پر مشتمل ہے۔ جلد کے آخر میں گیارہ (11) صفحات پر فہرست ہے۔ دوسری جلد، مقصد ثانی کے ساتھ سات سو چوالیس (744) صفحات اور فہرست کے سات (7) صفحات ہر مشتمل ہے۔ تیسری جلد مقصد خامس تا ثامن، چار مقاصد کے ساتھ پانچ سو چوراسی (584) صفحات پر مشتمل ہے جلد کے آخر میں فہرست چھ (6) صفحات پر فہرست ہے۔ جبکہ مواہب کی چوتھی اور آخری جلد مقصد تاسع و عاشر دو مقاصد کے ساتھ سات سو پندرہ (715) صفحات پر مشتمل ہے جبکہ جلد چہارم کے آخر میں فہرست کے صفحات کی تعداد جو عنوانات کتاب کے حوالے سے ہے گیارہ (11) ہے۔ فہرست عنوانات سے پہلے اعلام کی فہرست ہے۔

نسخہ اول کی دو جلدیں گیارہ سو پینتیس (1135) صفحات پر پھیلی ہوئی ہیں جبکہ نسخہ دوم کی چار جلدوں کے صفحات کی تعداد دو ہزار سات سو بیالیس (2742) بنتی ہے۔

محقق کتاب صالح احمد شامی نے جلد اول کے آغاز میں سیرت، سیرت کی اتباع اور سیر میں فرق کے حوالے سے ایک جاندار مقدمہ سپرد قلم کیا ہے۔ مصنف کے حالات کو بھی جامعیت اور اختصاریت کے امتزاج کے ساتھ بیان کیا ہے سیرت نگاری کے دور جہانات ہیں، ایک رجحان یہ ہے کہ آپ ﷺ کی ولادت، ہجرت، غزوات، اور وفات کا ذکر ہو یہ رجحان سیرت کے نام سے موسوم ہے جس میں کتب مغازی شامل ہیں۔ جیسے سیرۃ ابن ہشام۔ دوسرا رجحان یہ ہے کہ جس میں آپ ﷺ کے اخلاق اور خصائص کا بیان ہو اس قسم کو کتب شمائل کا نام دیا جاتا ہے اس باب میں قاضی عیاض کی کتاب کو شہرت دوام حاصل ہے۔ صاحب مواہب نے ان دو قسموں، مزاجوں، اور شانوں کو دو جسم ایک جاں اپنی کتاب میں بنادیا ہے۔

مصادر و مراجع:

صاحب مواہب کی یہ کتاب بے حد بے شمار معلومات کا خزانہ ہے جسکو آپ نے بہت ساری کتب سے اخذ فرمایا ہے اور اپنے لطیف نکات سے بھی مزین کیا ہے۔ اس کتاب میں معانی کے تالوں کو فتح الباری لابن حجر عسقلانی کی چابیوں سے کھولا ہے۔ یعنی فتح الباری شرح بخاری سے آپ نے بہت زیادہ استفادہ کیا ہے اور بہت زیادہ اعتماد کیا ہے۔

مستمد امن فتح الباری فیض فضله الساری³

واستفتحت مغالیک المعانی بمفاتیح فتح الباری⁴

صاحب مواہب کے مصادر و مراجع میں دو کتابیں جن کی طرف مصنف نے استفادہ کا اشارہ کیا ہے۔

1- الشفاء

2- الفتح

محقق صالح احمد شامی کی تحقیق کے مطابق صاحب مواہب نے ایک تیسری کتاب "زاد المعاد فی ہدی خیر العباد" از ابن قیم کی طرف اشارہ نہیں کیا ہے۔ جبکہ مواہب میں اس کتاب کا اثر واضح طور پر ظاہر ہو جاتا ہے۔

"والذی یبدو اثره واضحا فی کتاب المواہب"⁵

یہ عظیم الشان، کثیر النفع، اور بابرکت کتاب کو امام قسطلانی نے محرم 898ھ، میں شروع فرمایا اور پندرہ (15) شعبان المکرم 899ھ، میں مکمل فرمایا۔ محقق کتاب کے مطابق یہ کتاب تقریباً ایک سال اور آٹھ (8) ماہ میں مکمل ہوئی۔⁶

شروحات و تلخیصات

پروفیسر احمد یار لکھتے ہیں:

"المواہب، کی مقبولیت کی وجہ سے اس کی شرحیں بھی لکھی گئیں۔ ان میں سب سے زیادہ مفصل شرح زر قانی (محمد بن عبد الباقی وفات 1122ھ) کی ہے، کتاب کا نام بھی مصنف کے نام پر "زر قانی شرح قسطلانی" ہے، یہ کتاب آٹھ ضخیم جلدوں میں مصر سے ہی شائع ہوئی ہے کتاب (زر قانی) کے صفحات کی مجموعی تعداد تین ہزار سے زائد ہے۔ یہ شرح سیرت نبوی ﷺ کے متعلق ہر قسم کی معلومات کا ایک خزانہ ہے۔ قسطلانی کی کتاب (المواہب) کا ایک خلاصہ بھی "الانوار المحمدیہ فی المواہب اللدنیہ" کے نام سے یوسف بن اسماعیل النجہانی نے لکھا تھا۔ جو بیروت سے شائع ہو چکا ہے اور اصل کتاب (المواہب) کا قریباً تہائی بتا ہے۔"⁷

مشمولات کتاب:

حضرت امام قسطلانی علیہ الرحمۃ اپنی عظیم الشان کتاب کو دس (10) مقاصد پر ترتیب دیا ہے مقصد بھی باب ہے دس مقاصد کی تفصیل کو مقدمہ میں بڑے اہتمام سے بیان فرمایا ہے۔

³ Qustalānī, Al-Mawāhib al-Laduniyah, 1:45.

⁴ Qustalānī, Al-Mawāhib al-Laduniyah, 4:659.

⁵ Qustalānī, Al-Mawāhib al-Laduniyah, 1:16.

⁶ Qustalānī, Al-Mawāhib al-Laduniyah, 4:695,696..

⁷ Mu'allifin 'Allāmah Iqbāl open University, Sīrat Tayyibah (Islamabad: 7th Edition, 2008 A.D),

باب اول:

المقصد الاول: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، اور طہارت نسب

آپ ﷺ کی طہارت نسب اس باب میں آپ ﷺ کی سابقیت، تقدم نبوت، منشور رسالت، اور اپنی عنایت کے توفیق کو باکرامت ثابت کیا ہے۔ یہ باب دس فصول پر مشتمل ہے۔ جس میں آپ ﷺ کی طہارت نسب، آیات حمل کی علامات و دلائل، ولادت، شیر خواری، اور دایہ کی گود میں پرورش، لطائف اظہار نبوی ﷺ، ہجرت، کفار سے جہاد کرنے میں حاصل معرفتوں، چھوٹے بڑے لشکروں کی روانگی اور طریقہ کار، ظاہری فراق (وفات شریف) اور اپنے ریاض روضہ میں منتقلی کا بیان ہے۔

باب دوم:

المقصد الثانی: اسماء مبارک و عزیز واقارب

یہ باب آپ ﷺ کے اسمائے شریفہ کے حسین و جمیل تذکرہ پر مشتمل ہے جو آپ ﷺ کے بلند و بالا اخلاق کی خبر دیتے ہیں۔ اس میں آپ ﷺ کی اولاد بزرگ و طاہر، ازواج مطہرات امہات المؤمنین چچا اور پھوپھیوں، دودھ شریک بھائی، دادیاں و نانیاں، خدام اور غلام، حفاظت کرنے والے، کاتبین، شریعت اور احکام میں اہل اسلام کو لکھے گئے خطوط، غیر شخص کو لکھے گئے خطوط، مؤذن و خطیب، حدی خواں اور آپ ﷺ کے نعت خواں شعراء، آلات جنگ و سواریاں، اور آپ ﷺ کے پاس آنے والے سفیروں کا تذکرہ ہے۔ (اس باب میں دس فصلیں ہیں)

باب سوم:

المقصد الثالث: حسن و جمال خوباں

اللہ جل جلالہ، نے رسول کریم ﷺ کو کمال خلقت اور جمال صورت میں کل مخلوق پر فضیلت پر فضیلت عطاء فرمائی ہے۔ آپ ﷺ اخلاق پاکیزہ اور پسندیدہ اوصاف کاملہ سے آپ ﷺ کو بزرگی دی ہے۔ آپ ﷺ کی حیات طیبہ جس طرف کا تقاضا کرتی تھی اسی کا تذکرہ جمیل ہے۔ اس باب میں تین فصلیں ہیں۔

باب چہارم:

المقصد الرابع: معجزات

معجزات، رسول اکرم ﷺ کی نبوت کے ثبوت اور رسالت کی صداقت کو ظاہر کرتے ہیں۔ جن خصائص آیات، اور بدائع کرامات سے آپ ﷺ کو نوازا گیا ہے ان کا تذکرہ حسین اس باب کی زینت کو چار چاند لگا رہا ہے۔ اس باب میں دو فصلیں ہیں۔

باب پنجم:

المقصد الخامس: سفر معراج

اس باب میں لطائف معراج اور اسراء کی خصوصیات، عمومی تکریمی لطائف، قرب الہی میں مکالمہ، اور مشاہدہ، اور آیات کبریٰ کا اس باب میں خوبصورت بیان ہے۔

باب ششم:

المقصد السادس: قرآن پاک میں شان حبیب الرحمن

مواہب اللدنیہ کا یہ باب قرآن مجید میں آپ ﷺ کے، مقام و مرتبہ کی تعظیم و تکریم، رفعت ذکر، صدق نبوت اور ثبوت نعت اور پھر شہادت رسالت حقہ، منصب جلیلہ کی بلندی مرتبہ و مقام کی قسم، آپ ﷺ کی اطاعت، سنت مبارکہ، کل مخلوق پر اتباع کا وجوب، میثاق نبوت اور سابقہ کتب میں ذکر کی بلندی، جیسے عظیم عنوانات پر مشتمل ہے۔ اس باب میں دس فصلیں ہیں۔

باب ہفتم:

المقصد السابع: اطاعت و محبت رسول ﷺ و آل رسول ﷺ

یہ باب آپ ﷺ کی محبت و اتباع، خو، عادت اور طریقہ پر چلنا ہر مسلمان کے لئے وجوب، آل و اصحاب، اور قرابت داروں کی محبت کی فرضیت اور صلوٰۃ و سلام کے حکم کے بیان پر مشتمل ہے۔ اس باب میں تین فصلیں ہیں۔

باب ہشتم:

المقصد الثامن: دکھیوں کے دکھ مٹانے والے

اس باب میں رسول اللہ ﷺ کی طبی بصیرت، مریضوں اور آفت رسیدوں کے لئے، خوابوں کی تعبیر اور غیب کی اخبار کا ذکر ہے۔ اس باب میں تین فصلیں ہیں۔

باب نہم:

المقصد التاسع: عبادات نبوی ﷺ

یہ باب رسول کریم ﷺ کی عبادات کے حقائق کے لطائف پر مشتمل ہے۔ یہ باب سات (7) فصلوں پر مشتمل ہے۔

باب دہم:

المقصد العاشر: روز محشر آپ ﷺ کے نیابت کمال و عظمت کا دن

اللہ جل جلالہ، نے اپنی نعمت عظمیٰ و کبریٰ کو آپ ﷺ کے ظاہری فراق اور آپ ﷺ کے وصال فرمانے سے آپ ﷺ پر تمام کر دی۔ یہ باب آپ ﷺ کی قبر انور اور مسجد حنیف کی زیارت فضیلت و عظمت، و فضائل، اولیات فضائل و تکریم اور درجات عالیہ کی جامعیت قرب الہی کے خصائص کی بزرگی، مشہد مشاہد انبیاء و رسل اولین و آخرین کا آپ ﷺ کی شفاعت اور مقام محمود کے سبب آپ ﷺ کی تعریف کرنا اور شرف و بزرگی میں اولین و آخرین جامع مجمع منفرد۔ جنت عدن میں اعلیٰ مدارج، اور سعادت پر ترقی اور قیامت کے دن اعلیٰ حسینی اور زیادہ کی برتری جیسے عنوانات کے بیان پر مشتمل ہے۔

امام قسطلانی علیہ الرحمۃ کی یہ عظیم الشان کتاب متاخرین علماء کی کتب سیرت میں ایک اعلیٰ مقام و مرتبہ رکھتی ہے اور اپنے باب میں بے نظیر و بے مثال ہے۔ کتاب کی یہ امتیازی شان حاصل رہی ہے کہ اس کتاب کو تمام سیرت نگاروں کے لئے ماخذ و مرجع اور منبع رہی ہے۔ شبلی نعمانی نے اپنی "سیرت النبی" کتاب میں اس کتاب سے بہت زیادہ استفادہ کیا ہے۔⁸ اور ایک جگہ لکھتے ہیں کہ "اس میں کہ اس میں سیر و مغازی کے سوا سب کچھ ہے"۔⁹ حالانکہ مواہب کا پہلا مقصد زیادہ تر آپ ﷺ کے غزوات پر مشتمل ہے۔ جس میں سیر و مغازی

⁸ Shibli Nu'mānī, Sīrat al-Nabī, 1:9.

⁹ Shibli Nu'mānī, Sīrat al-Nabī, 1:9.

کا بہت سارا قیمتی مواد جمع کر دیا گیا ہے۔ امام زر قانی جیسے فاضل نے اس کتاب کی گیارہ (11) جلدوں میں شرح فرمائی ہے۔ جو اس کے مستند قابل توجہ اور لائق مطالعہ اور خزانہ گنجینہ ہونے کا ثبوت ہے شیخ نور الدین ترابلسی نے شرح اور صفی الدین قشاشی۔ برہان الدین ابراہیم میمون۔ شمس الدین محمد شوہری مصری اور نور الدین علی قاری جیسے عظیم لوگوں نے اس کتاب کو اپنے حواشی سے مزین کیا۔¹⁰ مولانا عبد الجبار آصفی نے اس کتاب کو اردو میں ڈھالا۔ سیرت محمدیہ ترجمہ مواہب اللدنیہ "کو مترجم نامعلوم محمد عبد الستار طاہر مسعود کی جدید ترتیب و تدوین کے ساتھ شبیر برادرز اردو بازار لاہور نے اشاعت اول 2002ء، دو جلدوں میں شائع کیا ہے جس میں کمپوزنگ کی اغلاط کافی ہیں اور ترجمہ مقدمہ کے ترجمہ کے سوا آسان فہم ہے۔ امام قسطلانی علیہ الرحمۃ نے اس عظیم کتاب کو نہ مفصل و مطول بنایا ہے اور نہ ہی مختصر بلکہ اعتدال اور جامعیت کے پہلو کو مد نظر رکھتے ہوئے سیرت کے متعلق من جملہ تشنگی کو آب و تاب کے ساتھ سیراب اور بجز زمین کو شاداب کر دیا ہے۔

المواہب اللدنیہ کی امتیازی خصوصیات:

ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر اپنی کتاب اطراف سیرت میں اس کتاب کی امتیازی خصوصیات، امام قسطلانی کے منہج، اور کتاب کے تحقیقی منہج پر لکھتے ہیں۔ کہ یہ کتاب محدثین اور اہل سیر کی روایات کا حسین امتزاج ہے۔ کیونکہ آپ صرف محدث ہی نہ تھے بلکہ سیرت نگار بھی تھے علم حدیث میں جہاں ان کی سب سے بڑی خدمت "ارشاد الساری شرح صحیح بخاری" ہے وہاں سیرت میں ان کی نمایاں خدمت "المواہب اللدنیہ بالمنح المحمدیہ" ہے۔ آپ نے اس کو تالیف کرتے وقت محدثین اور اہل سیر دونوں کی روایات سے استفادہ کیا ہے۔

کتاب کا تحقیقی منہج:

علامہ قسطلانی سیرت النبی ﷺ کے بعض واقعات کو محدثین کی روایات پر ترجیح دیتے ہیں اور بعض جگہ روایتِ محدثین کو ترجیح دیتے ہیں۔ آپ نے کتاب کے اندر جس تحقیقی منہج کو اختیار کیا ہے اس کو درج ذیل نکات کے تحت بیان کیا جاتا ہے۔

(1)۔ روایت کی ترجیح و تردید کا معیار (2)۔ متعارض و متناقض روایات میں جمع و تطبیق (3)۔ حدیث کی تقویت دوسری حدیث سے (4)۔ کثرت طرق کی بناء پر حدیث کی تقویت

(5)۔ روایات میں ابہام کا ازالہ

(6)۔ راویوں کی جرح و تعدیل¹¹

المواہب نظر عنایت میں:

اللہ جل جلالہ، نے رسول کریم ﷺ کی سیرت طیبہ پر اس عظیم الشان کتاب کو بہت عزت و شرف سے نوازا ہے اور یہ کتاب علماء اسلام اور دیگر لوگوں کے لئے مرکز عنایت اور مقبولیت کی معراج کو پہنچی ہے یہ کتاب نہایت مفید، بلند پایہ اور اپنے موضوع کے اعتبار سے بے نظیر و بے مثال ہے۔

مشہور زمانہ عالم حاجی خلیفہ کاتب چلی "کشف الظنون" میں لکھتے ہیں:

¹⁰ Mawlānā 'Abd al-ḥakīm Chishtī, Fawā'id Jāmi'ah bar 'Ujālah Nāfi'ah, 154.

¹¹ Dr. 'Abd al-Ra'ūf Zafar, Atrāf e Sīrat (Lahore: Al-amdu lillah Market, 2014 A.D.), 535.

"هو كتاب جليل القدر عظيم الواقع كثير النفع ليس له نظير في بابہ"¹²
 عبد القادر روسی (متوفی 1038ھ) النور السافر صفحہ 114، طبع بغداد 1934ء، میں رقمطراز ہیں:
 كتاب جليل القدر عظيم الواقع كثير النفع ليس له نظير في بابہ۔
 یہ جلیل القدر عظیم المرتبت اور کثیر المنفع کتاب ہے اور اپنے موضوع پر نظیر نہیں رکھتی ہے۔
 شیخ ابوسلم عیاشی مغربی نے "مسالك الهدایہ" میں اس کتاب کے متعلق حسب ذیل اشعار نقل کیے ہیں۔
 كتاب المواهب مامله۔ مواهب الدنیۃ بے نظیر کتاب ہے۔
 كتاب جلیل و کم قد جمع۔ بڑی کتاب ہے اور کس قدر جامع ہے۔
 اذا قال غمر له مشبه۔ اگر کوئی ناواقف کہے کہ اس کی جیسی کتاب ہے۔
 يقول الوری منک لا تسمع۔ تو خلق خدا تجھ سے کہے گی کہ تیری یہ بات نہیں سنی جاسکتی"¹³
 شاہ ولی اللہ علیہ الرحمۃ کے لائق فائق فرزند ارجمند شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ اس کتاب کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:
 "بزمواہب لدنیہ است کہ درباب خود بے عدیل است"¹⁴
 امام قسطلانی کی کتاب مواہب لدنیہ اپنے باب (سیرت) میں بے مثال کتاب ہے۔
 شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے اصول حدیث کی اپنی مشہور کتاب "عجالة نافعہ" میں مواہب الدنیۃ کو سیرت کے موضوع پر بڑی بڑی کتابوں میں سے ایک گنا ہے۔
 "مدارج النبوت شیخ عبد الحق محدث و سیرت شاہیہ و مواہب لدنیہ مبسوط ترین سیرتھا اند"
 شارح مواہب امام زر قانی تعریف کتاب میں رطب اللسان ہیں۔
 "وله عدة مؤلفات اعظمها هذه المواهب الدنیة" اللتی اشرفت من سطورها انوار الابہة والجلالة
 وقطرت من اديمها الفاظ النبوة والرسالة، احسن فيها ترتيبا وضعا، واحملها ترضيعا ووضعا، وكساه الله فيها
 رداء القبول، ففاقت على كثير مما سواها عند ذوی العقول"¹⁵
 ان شہادتوں کے بعد انہی لوگوں کا فیض یافتہ جناب شبلی نعمانی کو اس کتاب کے بارے میں تسلی نہیں ہوئی ہے۔ شبلی نعمانی لکھتا ہے:
 مواہب الدنیۃ مشہور کتاب ہے اور متاخرین کا یہی ماخذ ہے اس کے مصنف قسطلانی ہیں جو بخاری کے
 مشہور شارح ہیں حافظ ابن حجر کے ہم مرتبہ تھے یہ کتاب اگرچہ نہایت معضل ہے لیکن ہزاروں

¹² Hājī Khalīfah Kātib Chilpī, Kashf al-Zunūn 'An Asāmī al-kutub wa al-Funūn (

¹³ Mawlānā 'Abd al-ḥakīm Chishtī, Fawā'id Jāmi'ah bar 'Ujālah Nāfi'ah, (Karachi: Mīr Muḥammad Kutub Khānah, S.N), 153.

¹⁴ Shāh 'Abd al-'Azīz, Bustān al-Muḥaddithīn, 318.

¹⁵ Muḥammad bin 'Abd al-bāqī bin Yūsuf, Sharah al- 'allāmah al-zarqānī 'alā al-Mawāhib (Gujrāt: Barkat Raza 1st Edition, 2004 A.D), 1:10.

موضوع اور غلط روایتیں بھی موجود ہیں۔ زر قانی علی المواہب یہ مواہب اللدنیہ کی شرح ہے اور حقیقت یہ ہے کہ سہیلی کے بعد کوئی کتاب اس جامعیت اور تحقیق سے نہیں لکھی گئی۔¹⁶

استفادہ، متاخرین کا ماخذ، اور ابن حجر کا ہم مرتبہ کا اعتراف کرنے کے باوجود، بیک جنبش ہزاروں موضوع اور غلط روایات کا بے بنیاد الزام گھڑنے میں کمال مہارت دیکھائی ہے۔ جن روایات کو آپ نے موضوع اور غلط قرار دیا ہے ان روایات پر محقق جس کی نظیر نہیں ہے یعنی امام زر قانی، وہ اپنی روایات کو ثابت رکھتا ہے۔ ناطقہ سر بگریباں ہے اسے کیا کہئے جی شبلی حضور آپ صادق ہیں یا آپ کے نزدیک مسلم محقق صادق ہے یا آپ صادق القول ہیں۔

شفاء اور مواہب کا تقابل:

امام قسطلانی علیہ الرحمۃ کے فرمان کے موجب اس راہ عشق پر ان کے لئے چلنا آسان نہ تھا اگر قاضی عیاض علیہ الرحمۃ کی کتاب ان کے لئے مشعل راہ نہ بنتی۔ الشفاء کی وجہ سے آپ راہ عشق کی دشوار گزرا گھاٹیوں کو آسانی عبور کر گئے اور اہلیت پیدا ہو گئی۔
 "ولم اکن واللہ اہلا لذلک، ولم ار نفسی فیما ہنالک، لصعوبۃ ہذا المسلك، ومشفقۃ السیر فی طریق لم یکن لمثلی یسلک، وانما ہو نکتۃ سر قراءتی کتاب الشفاء بحضرة التخصیص والاصطفا فی مکتب التادیب والتعلیم"¹⁷

امام زر قانی فرماتے ہیں کہ مصنف علیہ الرحمۃ نے سچ فرمایا ہے آپ نے شفاء قاضی عیاض کے انوار سے روشنی حاصل کی ہے تقسیم ابواب میں آپ ہی کے دامن سے وابستہ رہے ہیں حتیٰ کہ خطبہ کے شروع میں بھی آپ قاضی صاحب کے نقوش پر گامزن ہیں۔
 "ولقد صدق المصنف رحمہ اللہ تعالیٰ، فانہ فی ہذا الکتاب اقتبس من انوار الشفاء، وتعلق باذیالہ فی غالب التقسیم والابواب، حتیٰ انہ اقتضیٰ اثرہ فی صدر الخطبہ"¹⁸

امام قسطلانی اگرچہ اس مواہب کی تالیف میں قاضی عیاض علیہ الرحمۃ کی کتاب الشفاء کے نقوش پر چلے ہیں۔ مگر بہت سارے ابواب اور معلومات میں ان سے منفرد ہیں اور آپ نے اپنے اضافہ جات، سے اس کتاب کو وسعت بخشی ہے اور معلومات کا خزانہ بنا دیا ہے مواہب دس مقاصد پر مشتمل ہے۔ ان میں سے مقصد اول، تاسع اور عاشر کو، کتاب الشفاء نے چھوا نہیں ہے۔ مواہب اور کتاب الشفاء چار مقاصد۔ ثالث، رابع، خامس، اور ثامن میں ابواب کی مشارکت رکھتی ہیں۔ باقی تین مقاصد (ثانی، سادس، سابع)، میں کتاب الشفاء بعض موضوعات سے خالی ہے، کتاب الشفاء مقصد ثانی میں دس اصل فصلوں میں سے صرف ایک فصل میں مشارکت رکھتی ہے۔ مقصد سادس میں اصل دس انواع میں سے صرف دو قسموں میں اور مقصد سابع میں اصل تین فصلوں میں سے ایک فصل میں مشارکت رکھتی

¹⁶ Shiblī Nu‘mānī, Sīrat al-Nabī (National foundation Matba‘ Nizāmī, 3rd Edition 1985 A.D.), 1:38.

¹⁷ Aḥmad bin Muḥammad Qustalānī, Al-Mawāhib al-Laduniyah Bil Manh al-Muḥammadiyyah (Beirūt: Al-Maktab al-Islāmī, 1991 A.D.), 1:45.

¹⁸ Muḥammad bin ‘Abd al-bāqī bin Yūsuf, Sharah al- ‘allamah al-zarqānī ‘alā al-Mawāhib, 1:32.

ہے۔ مواہب شفاء کے نقوش کے ساتھ جدید موضوعات اور لطیف نکات کے ان مٹ نقوش چھوڑنے میں بھی اپنا نقش ثانی نہیں رکھتی ہے۔